بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصول وضوابط برائے مدرسہ حضرت علی حیدر کرارؓ چم جنگدرہ تورورسک بونیر

١. ناظم تعلیمات کے اجازت کے بغیر طلباء کسی بھی صورت میں مدرسے کی چاردیواری سے نہیں نکلیں گے، خلاف ورزی پر سزادی جائے گی۔

٢. دوران اسباق موبائیل کا استعمال استاد اور شاگرد دونوں کیلئے قطعًا ممنوع ہے۔

٣. شوریٰ کے بغیر کسی فرد کو بھی شوریٰ کے فیصلے میں کسی بھی قسم کا تغیر وتبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

٤. مدرسے کا نظام الاوقات تمام تر شوریٰ کے تابع ہونگے مثلاً گھنٹی، اوقات حاضری و چھٹی وغیرہ۔

٥. ہر طالب علم کو چاہیئے کہ غیر متعلقہ افراد سے تعلقات قائم نہ کریں، اور نا ہی تعلیمی اوقات میں دوستوں یا مہمانوں سے ملیں۔

٦. ہر طالب علم صفائی کا خاص اہتمام کریں، مدرسے کے تمام اشیاء جو کہ ہمارے پاس امانت ہیں ان کے صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

٧. بڑے طلباء چھوٹوں سے اور چھوٹے بڑوں سے کسی قسم کا تعلقات نہ بنائیں۔

٨. کوئی بھی طالب علم کسی بھی وجہ سے بلا اجازت مدرسے سے چلا گیا تو مدرسے کا انتظامیہ اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

٩. وقت مقررہ پر مدرسہ آنا ہر طالب علم پر لازم ہے خلاف ورزی کی صورت میں سزادی جا سکتی ہے۔

١٠. کسی بھی طالب علم کو مدرسے کی اجازت کے بغیر امامت کرنا یا کسی دوست ورشتہ دار کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں۔

١١. طلباء پر تعلیمی اوقات میں کسی بھی سیاسی بحث، اختلافی مسائل چھیڑنے کا پابندی ہوگا خلاف ورزی کی صورت میں دونوں پر اخراج کا فیصلہ کیا جائے گا۔

١٢. ہر طالب علم کیلئے مجلس ذکر، درود شریف میں شرکت لازمی ہے۔

١٣. تمام طلباء کیساتھ بھائیوں جیسا برتاؤ کرنا لڑائی، جھگڑے کی صورت میں دونوں خارج کئے جائینگے۔